ماہنامہ کہکشاں لاہور کا ’’ستارہ شناسی نمبر‘‘ شائع

مدیر: ڈاکٹر ثمینہ کوثر نقوی

فون: 0478-8526134

ماہنامہ کہکشاں لاہور کا ’’ستارہ شناسی نمبر‘‘ شائع

ماہنامہ کہکشاں لاہور کا ’’ستارہ شناسی نمبر‘‘ شائع ہو گیا ہے۔ مدیر ڈاکٹر ثمینہ کوثر نقوی نے بتایا کہ نمبر میں 312 صفحات شامل ہیں۔ اس میں 48 مضامین، 60 رنگین نقشے اور 25 سیارچوں کی تصاویر شامل کی گئی ہیں۔ نمبر کی قیمت 450 روپے رکھی گئی ہے۔

ڈاکٹر ثمینہ کوثر نقوی نے کہا کہ ’’ستارہ شناسی کو اندھی تقلید سے نکال کر سائنسی بنیادوں پر روشناس کرانا ہمارا مقصد ہے۔ ہم نے کوشش کی ہے کہ ہر مضمون کے ساتھ اس کے ماخذ کا حوالہ بھی دیا جائے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ نمبر کی تیاری میں 14 ماہ کا عرصہ لگا۔

نمبر کے مشیر علمی پروفیسر (ر) عبدالحمید قریشی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے کوشش کی ہے کہ ہر مضمون کو آسان زبان میں لکھا جائے تاکہ عام قاری بھی اس سے فائدہ اٹھا سکے۔‘‘ ان کے مطابق نمبر میں 2010 سے 2025 تک کے اہم فلکیاتی واقعات کی تاریخیں بھی دی گئی ہیں۔

نمبر کے مشمولات میں ’’زائچہ کیا ہے اور کیا نہیں‘‘، ’’سیارچوں کی چال کا راز‘‘، ’’چاند گرہن کے توہمات‘‘ اور ’’ستارہ شناسی اور جدید سائنس‘‘ جیسے مضامین شامل ہیں۔ ایک مضمون ’’پاکستان میں رصد گاہوں کا سفر‘‘ میں ملک کی 7 رصد گاہوں کا احوال بیان کیا گیا ہے۔

ادارہ کہکشاں کے نائب مدیر محمد شاہد رضا نے بتایا کہ نمبر کی 5 ہزار کاپیاں شائع کی گئی ہیں۔ ’’ہمیں امید ہے کہ یہ نمبر طلبہ اور عام قارئین دونوں کے لیے مفید ثابت ہوگا۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ادارہ ہر سال ایک خصوصی نمبر شائع کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

ماہنامہ کہکشاں لاہور کا ’’ستارہ شناسی نمبر‘‘ شائع ہو گیا ہے۔ مدیر ڈاکٹر ثمینہ کوثر نقوی نے بتایا کہ نمبر میں 312 صفحات شامل ہیں۔ اس میں 48 مضامین، 60 رنگین نقشے اور 25 سیارچوں کی تصاویر شامل کی گئی ہیں۔ نمبر کی قیمت 450 روپے رکھی گئی ہے۔

ڈاکٹر ثمینہ کوثر نقوی نے کہا کہ ’’ستارہ شناسی کو اندھی تقلید سے نکال کر سائنسی بنیادوں پر روشناس کرانا ہمارا مقصد ہے۔ ہم نے کوشش کی ہے کہ ہر مضمون کے ساتھ اس کے ماخذ کا حوالہ بھی دیا جائے تاکہ عام قاری بھی اس سے فائدہ اٹھا سکے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ نمبر کی 5 ہزار کاپیاں شائع کی گئی ہیں۔ ’’ہمیں امید ہے کہ یہ نمبر طلبہ اور عام قارئین دونوں کے لیے مفید ثابت ہوگا۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ادارہ ہر سال ایک خصوصی نمبر شائع کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

نمبر کے مشمولات میں ’’زائچہ کیا ہے اور کیا نہیں‘‘، ’’سیارچوں کی چال کا راز‘‘، ’’چاند گرہن کے توہمات‘‘ اور ’’ستارہ شناسی اور جدید سائنس‘‘ جیسے مضامین شامل ہیں۔ ایک مضمون ’’پاکستان میں رصد گاہوں کا سفر‘‘ میں ملک کی 7 رصد گاہوں کا احوال بیان کیا گیا ہے۔

ادارہ کہکشاں کے نائب مدیر محمد شاہد رضا نے بتایا کہ نمبر کی 5 ہزار کاپیاں شائع کی گئی ہیں۔ ’’ہمیں امید ہے کہ یہ نمبر طلبہ اور عام قارئین دونوں کے لیے مفید ثابت ہوگا۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ادارہ ہر سال ایک خصوصی نمبر شائع کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

ضلع کے بہترین سرکاری اسکول کا اعزاز

رپورٹ: ثمینہ کوثر نقوی

گورنمنٹ ہائی اسکول نمبر 3 کوٹ سبزانی کو ضلع کا بہترین سرکاری اسکول قرار دیا گیا ہے۔ ضلعی تعلیمی افسر (ڈی ای او) کوٹ سبزانی ڈاکٹر فرحان الیاس کھرل نے جمعرات کو اسکول کے احاطے میں منعقدہ ایک تقریب میں اسکول کے ہیڈ ماسٹر محمد یونس بھٹی کو شیلڈ اور 50 ہزار روپے کا چیک پیش کیا۔ تقریب میں اساتذہ، طلبہ اور والدین کی بڑی تعداد شریک تھی۔

ڈی ای او نے کہا کہ اسکول کا نتیجہ مسلسل تین برس سے 95 فیصد سے زائد آ رہا ہے اور یہاں کے 18 طلبہ بورڈ میں پوزیشن لے چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ’’جب تک ہر سرکاری اسکول کو یہ توجہ نہیں ملے گی، ہم معیارِ تعلیم بہتر نہیں کر سکتے۔‘‘ انہوں نے اعلان کیا کہ ضلع کے 12 اسکولوں کو اسی ماڈل پر اپ گریڈ کیا جائے گا۔

ہیڈ ماسٹر محمد یونس بھٹی نے بتایا کہ اسکول میں 14 اساتذہ اور 412 طلبہ ہیں۔ ان کے مطابق اسکول میں سائنس لیبارٹری، کمپیوٹر لیب اور لائبریری بھی موجود ہے۔ ’’ہم نے کوئی نئی عمارت نہیں بنائی، بس جو کمرے موجود تھے ان کی چھتیں ٹھیک کروائیں، بجلی کا نظام بہتر کیا اور بچوں کو بیٹھنے کے لیے مناسب فرنیچر فراہم کیا۔‘‘

اسکول کی ایک نویں جماعت کی طالبہ حفصہ ارشاد نے بتایا کہ وہ روزانہ 7 کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے اسکول آتی ہے۔ ’’پہلے ہمارے گھر والے لڑکیوں کو دور بھیجنے سے ڈرتے تھے، اب وہ خود کہتے ہیں کہ اسکول اچھا ہے تو ہم بھی بھیجیں گے۔‘‘ حفصہ کا کہنا تھا کہ وہ بڑی ہو کر ڈاکٹر بننا چاہتی ہے۔

ڈی ای او نے کہا کہ ضلع کے 12 اسکولوں کو اسی ماڈل پر اپ گریڈ کیا جائے گا۔ ان کے مطابق اسکول میں سائنس لیبارٹری، کمپیوٹر لیب اور لائبریری بھی موجود ہے۔ ’’ہم نے کوئی نئی عمارت نہیں بنائی، بس جو کمرے موجود تھے ان کی چھتیں ٹھیک کروائیں، بجلی کا نظام بہتر کیا اور بچوں کو بیٹھنے کے لیے مناسب فرنیچر فراہم کیا۔‘‘

اسکول کی ایک نویں جماعت کی طالبہ حفصہ ارشاد نے بتایا کہ وہ روزانہ 7 کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے اسکول آتی ہے۔ ’’پہلے ہمارے گھر والے لڑکیوں کو دور بھیجنے سے ڈرتے تھے، اب وہ خود کہتے ہیں کہ اسکول اچھا ہے تو ہم بھی بھیجیں گے۔‘‘ حفصہ کا کہنا تھا کہ وہ بڑی ہو کر ڈاکٹر بننا چاہتی ہے۔

ضلع کے بہترین سرکاری اسکول کا اعزاز

رپورٹ: ثمینہ کوثر نقوی

گورنمنٹ ہائی اسکول نمبر 3 کوٹ سبزانی کو ضلع کا بہترین سرکاری اسکول قرار دیا گیا ہے۔ ضلعی تعلیمی افسر (ڈی ای او) کوٹ سبزانی ڈاکٹر فرحان الیاس کھرل نے جمعرات کو اسکول کے احاطے میں منعقدہ ایک تقریب میں اسکول کے ہیڈ ماسٹر محمد یونس بھٹی کو شیلڈ اور 50 ہزار روپے کا چیک پیش کیا۔ تقریب میں اساتذہ، طلبہ اور والدین کی بڑی تعداد شریک تھی۔

ڈی ای او نے کہا کہ اسکول کا نتیجہ مسلسل تین برس سے 95 فیصد سے زائد آ رہا ہے اور یہاں کے 18 طلبہ بورڈ میں پوزیشن لے چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ’’جب تک ہر سرکاری اسکول کو یہ توجہ نہیں ملے گی، ہم معیارِ تعلیم بہتر نہیں کر سکتے۔‘‘ انہوں نے اعلان کیا کہ ضلع کے 12 اسکولوں کو اسی ماڈل پر اپ گریڈ کیا جائے گا۔

ہیڈ ماسٹر محمد یونس بھٹی نے بتایا کہ اسکول میں 14 اساتذہ اور 412 طلبہ ہیں